سوال

(48)فرض نماز کے مصافحہ کا حکم

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

فرض نماز سے سلام پھیرنے کے بعد مصافحہ کرنے کا کیا حکم ہے؟ کیا اس سلسلہ میں فرض نماز کے اور نفل نماز کے درمیان کوئی فرق ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

دراصل مصافحہ مسلمانوں کےلیے ملاقات کے وقت مشروع ہے نبی صلی اللہ علیہ وسلم جب صحابہ کرام رضوان اللہ عنھم اجمعین سے ملتے نیز صحابہ کرام رضوان اللہ عنھم اجمعین جب آپس میں ایک دوسرے سے ملتے تو مصافحہ کرتے تھے۔ حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ امام شعبی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ صحابہ کرام رضوان اللہ عنھم اجمعین جب آپس میں ایک دوسرے سے ملتے تو مصافحہ کرتے اور جب سفر سے واپس ہوتے تو معانقہ کرتے تھے۔

نیز صحیحین کی روایت ہے کہ طلحہ بن عبید اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ جو عشرہ مبشرہ میں سے ہیں جب اللہ تعالیٰ نے کعب بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی توبہ قبول فرمائی تو یہ مسجد نبوی میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے حلقہ سے اٹھے اور کعب بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی طرف بڑھے اور انہیں توبہ کی قبولیت پر مبارکباد دیتے ہوئے ان سے مصافحہ کیا۔ مصافحہ کی سنت عہد نبوی اور اس کے بعد مسلمانوں کے درمیان مشہور و معروف رہی ہے۔

اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

''جب دو مسلمان ملاقات کے وقت ایک دوسرے سے مصافحہ کرتے ہیں تو ان کے گناہ ان کے جسم سے اس طرح جھڑجاتے ہیں جس طرح درخت سے پتے جھڑتے ہیں۔''

مسجد میں یا صف میں ملاقات کے وقت مصافحہ کرنا مستحب ہے اگر نماز سے پہلے مصافحہ نہیں کیا ہے تو بعد میں مصافحہ کرنے میں کوئی مضائقہ نہیں کیونکہ یہ ایک عظیم سنت ہے اور اس پر عمل کرنا باہم الفت و محبت کے حصول اور بغض وعداوت کے خاتمہ کا سبب ہے۔

البتہ فرض نماز سے پہلے اگر مصافحہ نہیں کیا ہے تو اذکار مسنونہ سے فارغ ہونے کے بعد مصافحہ کرنا درست ہے۔

جو لوگ فرض نماز سے دوسرا سلام پھیرتے ہی مصافحہ کرنا شروع کردیتے ہیں ان کے اس فعل کی میرے علم کے مطابق کوئی دلیل نہیں بلکہ اس کا مکروہ ہونا ہی زیادہ قرین قیاس ہے اور اس لیے بھی کہ نمازی کو اس وقت ان اذکار کا مسنونہ کا اہتمام کرنا چاہیے جو نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے ثابت ہیں۔

البتہ نفل نماز کے بعد فوراً مصافحہ کرنا درست ہے بشرطیکہ نماز سے پہلے مصافحہ نہ کیا ہو۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

ارکانِ اسلام سے متعلق اہم فتاویٰ

صفحہ: 107

محدث فتویٰ